نمبر : 2493۔

کتاب کا نام... :۔ مجہول

مصنف .... :۔ مجہول

سائز............... :۔ 21x12cm سطور ... :۔ گیارہ (۱۱)

اوراق .... :۔ ۱۱ کاتب .... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ اردو-فارسی موضوع :۔ مسائل

آغاز............... :۔ ودلائل قُبحها اکثر منه اَن يُحصى قال ابن دَحيَة من عمل بخبرٍ صَحَّ انه كذب فهو مِن خدم الشَيطان اور حاشيه طَريق محمدی منه فرمایا ہے۔

اختتام .... :۔ ..... جو اهلِ مجلس مستعد هووی سجده کر نه مِنه تب بلند تلاوت آیة سجده کری بهتر هے۔ مسئله اِمام نماز مِنه

حالت .... :۔ ناقص الطرفین۔ غیر مجلد۔

نوٹ .... :- مسائل سے متعلق کسی مجہول الاسم کتاب کی گوجری اردو میں شرح ہے (زمانہ گیارھویں صدی ھجری)۔ اِن درمیانی اوراق میں وعظ کی نوعیت پر روشنی ڈالی گئی ہے اور ورق-۷ سے وقتہاء نماز کا ذکر کیا گیا ہے۔

اصولوں کے خلاف وعظ کرنے والے کوممبر سے بجبر دور کرنے کی بات کے ساتھ یہ اطلاع دی گئی ہے کہ جب اورنگ زیب گجرات کے صوبہ (دار) {۱۰۵۴ تا ۱۰۵۶ھجری} تھے تب فتوے کے تحت تمام علماء اور فقہا اسی طرح پیش آتے تھے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ شرح اورنگ زیب کے صوبے داری کے دور کے بعد کی تصنیف ہے۔

اس ناقص نسخہ میں، اس کی زبان اور اس کا خط دونوں خصوصیات کے حامل ہیں۔ اس کی زبان گوجری اردو ہونے کے باوجود یہ خط نسخ میں لکھی گئی ہے۔

اس شرح میں: حاشیہ طریق محمدی، ذخیرۃ الملوک اور قوتِ حصن الایمان جیسی

غیر معروف کتابوں کے نام ملتے ہیں۔

اس کے ورق-۶ پر مصنف نے وضاحت کی ہے کہ یہ (رسالہ) متن اور شرح پر مبنی ہے۔